تعارف وتبصرہ

قرآن کریم میں نظم و مناسبت

مصنف
ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی

(دور اول کے علمائے ادب و بلاغت کے افکار کا مطالعہ)

انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
سنہ اشاعت ۱۹۹۸ : صفحات ۲۶۸۔ قیمت ۱۰۰ روپے

قرآن کریم رہتی دنیا تک کے لیے معجزہ ہے۔ تمام دنیا کے انسان مل کر بھی اس جیسا کلام پیش کرنے کی کوشش کریں تو اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس کے اعجاز کے مختلف پہلو ہیں۔ ایک پہلو اس کا نظم ہے۔

نظم کا مفہوم زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہا ہے۔ یا بالفاظ دیگر اس میں وسعت آتی گئی ہے۔ دور اول کے علمائے ادب و بلاغت کے نزدیک نظم کا مطلب آیات کا اندرونی دروبست اور الفاظ قرآنی کا ادبی و بلاغی ارتباط تھا۔ اس سے آگے بڑھ کر کوئی وسیع تر اور جامع نظم ان کے پیش نظر نہ تھا۔ اعجاز قرآن میں اس کے الفاظ کو اہمیت حاصل ہے یا ان کے معانی کو؟ الفاظ ذاتی طور پر بلاغت کے حامل ہوتے ہیں یا ان کا برمحل اور موزوں استعمال ان میں ادبی حسن پیدا کرتا ہے؟ اس طرح کے مباحث پر انھوں نے بہت تفصیل سے اظہار خیال کیا ہے بعد میں بعض مفسرین نے نظم کا یہ تصور پیش کیا کہ پورا قرآن اللہ کا مرتب، مربوط اور منضبط کلام ہے۔ اس کی تمام سورتیں اور سورتوں کی تمام آیتیں باہم اس طرح مربوط ہیں کہ اگر کسی سورت کی کسی آیت کو نکال دیا جائے یا کسی سورت کی کسی آیت کو آگے یا پیچھے کر دیا جائے تو اس کا نظم درہم برہم ہو جائے۔

ڈاکٹر عبیداللہ فہد نے نظم قرآن کی پوری تاریخ کا تحقیقی مطالعہ کیا ہے اور عہد بعہد جائزہ لیتے ہوئے اس تصور کے حاملین کے افکار کا تجزیہ پیش کیا ہے۔ زیر نظر کتاب نظم قرآن کے موضوع پر علمائے ادب و بلاغت کے افکار کے مطالعہ تک محدود ہے۔ نظم کا جامع تصور پیش کرنے والے معروف مفسرین کے افکار

کا مطالعہ ڈاکٹر فہد نے اپنی ایک دوسری تصنیف میں پیش کیا ہے جو منتظر طبع ہے۔

زیر نظر کتاب میں چار ابواب ہیں۔ پہلے باب میں نظم قرآن کی تاریخ پر اجمالی نظر ڈالی گئی ہے۔ دوسرے باب کا عنوان ہے نظم قرآن کے ادبی مطالعات۔ اس میں ابن قتیبہ (م ۲۷۶ھ) رمانی (م ۳۸۴ھ) عبدالجبار اسدآبادی (م ۴۱۵ھ) خطابی (م ۳۸۸ھ) اور باقلانی (م ۴۰۳ھ) کے نظریات بیان کیے گئے ہیں۔ تیسرا باب دو فصلوں پر مشتمل ہے پہلی فصل میں عبدالقاہر جرجانی (م ۴۷۱ھ) کی تصانیف دلائل الاعجاز اور اسرار البلاغہ کی روشنی میں ان کے نظریۂ نظم سے مفصل بحث کی گئی ہے اور دوسری فصل میں جرجانی پر جدید مطالعات کا خلاصہ پیش کرکے ان پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ چوتھے باب میں نظم قرآن پر زمخشری (م ۵۳۸ھ) کی تفسیر الکشاف کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔

زیر نظر کتاب اپنے موضوع پر ایک اہم اور منفرد پیش کش ہے فاضل مصنف نے دینی اور عصری دونوں تعلیم گاہوں سے کسب فیض کیا ہے اس لیے ان کی تحریروں میں علم و تحقیق کی گہرائی بھی ہے اور اظہار اور پیش کش کی سحر انگیزی بھی۔ اس کتاب میں موضوع کے تمام پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

تصحیح کا اہتمام کرنے کے باوجود پروف کی خاصی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ آیات کو مصحف کے طرز کتابت پر اعراب کے ساتھ لکھنا مناسب تھا۔ نظم قرآن سے متعلق زمخشری کے افکار و خیالات کو اس کتاب کے بجائے دوسری کتاب میں شامل کرنا زیادہ موزوں تھا اس لیے کہ زمخشری کی زیادہ تر بحثیں نظم قرآن کے جامع اور وسیع تر تصور سے متعلق ہیں۔

امید ہے اہل علم کی جانب سے اس کتاب کی پذیرائی ہوگی۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

فقیہ الشام (امام) اوزاعیؒ

ڈاکٹر قاضی زین الساجدین صدیقی

دائرۃ المصنفین، مکتبہ علمیہ، قاضی اسٹریٹ، میرٹھ۔ یوپی

سنہ اشاعت ۱۹۹۷ء، صفحات: ۲۰۰، قیمت درج نہیں۔

کتاب و سنت کے سرچشموں سے استفادہ کرکے جن فقہاء کرام نے فقہ اسلامی